
نورانی راتیں
عُبیدِ غوث و خواجہ رضا و کُل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
موبائل نمبر : ← 7860520899
طابع : رضا آفسیٹ ممبئی ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم سیہ کاروں پہ یارب! تپش محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو

نورانی راتیں

عُبَیۡدِ غوثؑ وخواجہ، رضاؔ وکُل اولیاؔء
مُحَمَّدۡ جمال الدِّیۡن خَانۡ قَادِرِیۡ رَضَوِیۡ
ضِلَعۡ بَہۡرَائِچ شَرِیۡف یُوۡ. پِیۡ. اَلۡہِنۡدۡ
مُوۡبَائِل نمبر : ← 7860520899

طابع
رضا آفسیٹ ممبئی ۳

فہرست

۷۸۶
۹۲

صرف نو منٹ میں

۹ قرآن پاک اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب حاصل کریں

مرحومین کے ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ

پورے قرآن پاک کو پڑھنے کی جو فضیلت ہے وہ اپنی جگہ مسلم، لیکن امتِ محمدیہ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا کتنا خاص کرم ہے کہ اس نے اپنے فضل و عطا سے ان چھوٹی چھوٹی سورتوں کے پڑھنے پر کتنی عظیم فضیلت دے رکھی ہے۔ آپ سوچو کہ جب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے مختصر سے حصے کی تلاوت کرنے پر اتنا اجر و ثواب عطا فرما رہا ہے تو پورے قرآن پاک کی تلاوت پر کتنا اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سُورَۃُ الفَاتِحَۃِ

تین ۳ مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو ۲ مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

رواہ عبداللہ بن عباس: بحوالہ تفسیر مظہری ص ۵ ج ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (آمین)

اٰیۃُ الکُرسی

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

رواہ احمد بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن، ص ۱۱، ج ۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ

سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ

اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ

وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ

عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ

وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝

سُورَةُ الْقَدْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
فردوس دیلمی بحوالہ مسند احمد حاشیہ ۲۸۲، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ
شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ

دو۲ مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک۱ مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے

ترمذی شریف۔ ص ۱۱۷، ج ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ
الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
رواہ ابوعبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۱۳، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝ وَ
حُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سُورَةُ التَّكَاثُرِ

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔
بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ○

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ

لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ ع

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
ترمذی شریف، ص ۱۱۷، ج ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾
وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾
لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ٪﴿۶﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

ترمذی شریف ص ۱۱۷، ج ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سُورَۃُ الْاِخْلَاصِ

تین ۳ مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
بخاری شریف ص ۷۵۰ ج ۲، مسلم شریف ص ۲۷۱، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

پس اتنا اگر کوئی مسلمان پڑھ لے تو ۹ قرآن شریف اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب پا سکتا ہے یعنی کم سے کم محنت اور زیادہ سے زیادہ انعام یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اس امتِ محمدیہ پر۔

ان سورتوں کو پڑھ کر آپ اپنے خاندان کے مُردوں اور تمام مسلمان مرحومین کی ارواح کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

شبِ معراج کے نوافل

● ۱۲ رکعت (دو، دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ۵ بار قُلْ ھُوَاللّٰہ، ۱۲ رکعت پڑھنے کے بعد سو بار کلمۂ تمجید، سو بار استغفار، سو بار دُرود شریف۔ **فضیلت**:۔ جو دعا کرے انشاءَ اللّٰہ تعالیٰ قبول ہو گی۔

● ۶ رکعت (دو، دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ۷ بار قُلْ ھُوَاللّٰہ پڑھے، ۶ رکعت پڑھنے کے بعد ۵ بار درود شریف پڑھے۔ **فضیلت**: تمام دینی و دنیاوی حاجات پوری ہونگی اور ستر ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب:۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ستائیس بار قُلْ ھُوَاللّٰہ پڑھے اور قعدہ میں التحیات کے بعد ستائیس بار

درود ابراہیم پڑھے سلام کے بعد اس کا ہدیہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گذارنے کی سعادت حاصل کرے۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: پہلی رکعت میں سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۃ لِاِیْلٰفِ پڑھے۔ فضیلت: یہ نماز پڑھنے سے اولیاء کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

● ۱۰ رکعت (دو، دو کرکے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ۳ بار سورۃ کافرون، ۳ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے، دس رکعت کے بعد ایک بار کلمہ توحید پڑھے پھر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ فضیلت: اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے ۲۰ ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔

غسل کے فضائل، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی رجب کی پہلی پندرہویں اور ستائیس کو غسل کریگا وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا جیسے ابھی پیدا ہوا

۹۲/۸۶ء

شبِ براءت کی فضیلت

اور اس میں دُعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شبِ براءت یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اِس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے نیک بد اعمال اور پیش آنے والے واقعات مثلاً، لڑائی زلزلے، موت وغیرہ دُکھ سُکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی جو بخشائش چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو کہ اسے آسودہ کر دوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا ہے۔

② دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ سے نجات چاہتا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے

بندوں پر تین سو دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، نجومی، بخیل، شرابی، کینہ ور، بیاج خور اور زانی کو نہیں بخشتا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

(۳) کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب میں عبادت کی نیت سے غسل کرکے دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں اور مغرب کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامۂ اعمال کی ابتدا بہتر ہو۔

(۴) غروبِ آفتاب سے پہلے چالیس بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(۵) نمازِ مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے چھ نفل اور سورہ یٰسٓ و دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۶) شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نوافل بھی پڑھیں

(۷) آٹھ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھیں

(۸) ۴ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۵۰ بار پڑھیں

(۹) پندرہ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔

سُورَةُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ

آیاتہا: ۸۳ ——— رکوعاتہا: ۵

بعد نمازِ مغرب چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھئے، پہلی بار درازیٔ عمر بخیر و برکت دوسری بار دفعِ بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے، ہر دوگانہ کے بعد سورۂ یٰسٓ ایک بار یا سورۂ اخلاص ۲۱ بار، اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَ

جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○ لا اتَّبِعُوْا

مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

وَمَالِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ع اِنِّىْٓ اِذًا

لَّفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

فَاسْمَعُوْنِ ○ط قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ

رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ

اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○ وَ
جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا
مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ
مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ○ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ
فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۣ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ
اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ
اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○ لِّيُنْذِرَ مَنْ

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ
شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ یَاذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَہْرُ اللَّاجِئِیْنَ وَجَارَ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ

الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا

اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ

وَاِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ

الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرٰتِ

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ

الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗ

اُمُّ الْكِتٰبِ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ

فِیْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ

الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ

وَیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ

وَالْبَلْوٰی مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَآ

اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

روزہ کی فضیلت

سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی پندرہ ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھے گا اُسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

ترجمہ دعاءِ نصف شعبان المعظم

اے میرے اللہ تو ہی سب پر احسان فرمانے والا ہے اور تجھ پر کوئی احسان نہیں
کر سکتا۔ اے عظمت و بزرگی والے اے قدرت والے اور انعام دینے والے تیرے سوا
کوئی معبود نہیں اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اور پناہ چاہنے والوں کے پناہ
دینے والے اور خوف والوں کو امن دینے والے اے اللہ اگر تو نے مجھے اپنے پاس
اصل کتاب میں بدبخت یا محروم یا راندا ہوا یا تنگ رزق والا لکھ دیا ہے تو اے
اللہ اپنے فضل و کرم سے میری بدبختی محرومی راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا
دے اور اپنے پاس اصل کتاب میں مجھے خوش نصیب وسیع الرزق اور نیکیوں کی
توفیق والا فرما دے اسلئے کہ تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے جو تیری نازل کردہ
اور تیرے بھیجے ہوئے غیب کی خبر دینے والے (نبی) کی زبان حق ترجمان سے صادر
ہوا مٹا دیتا ہے اللہ تعالےٰ جو چاہتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے اے میرے معبود!
تیری تجلیٔ اعظم کے وسیلے سے نصف شعبان المکرم کی رات جس میں تمام چیزوں کی
تقسیم و تکمیل ہوتی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے بلاؤں کو دور فرما خواہ میں
ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن کو تو خوب جانتا ہے بیشک تو ہی سب سے
برتر اور بڑھ کر احسان کرنیوالا ہے اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ
علیہ وسلم پر اور انکی آل و اولاد پر اور اصحاب پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے

دُرُود ہزاری

یہ درود جو کوئی قبرستان میں تین بار پڑھے تو اسکی برکت سے اسّی برس کا عذاب خدائے تعالیٰ قبرستان سے اٹھالیتا ہے اور جو چار مرتبہ قبرستان میں پڑھے تو قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اس مقام سے اٹھالیتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھنے کا ثواب اسکے ماں باپ کو بخشے تو گویا تمام حقوق والدین ادا کئے اور ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ بھیجے گا جو اسکے ماں باپ کی زیارت قیامت تک کیا کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی التُّرَبِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

والدین کا حق

علامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہونچادے تو اسنے والدین کا حق ادا کردیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَاءُ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰہِ
الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَلَہُ الْعَظَمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ھُوَ الْمَلِکُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ
الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۝

شبِ برأت کی نفل نمازیں

● ۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیئے۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے بعد ایک بار اٰیۃ الکرسی، تین بار قُل ھُوَاللہُ۔ فضیلت: ہر قطرہ پانی کے بدلے سات سَو رکعت نفل کا ثواب ملے گا۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے بعد ایک بار اٰیۃ الکرسی، پندرہ ۱۵ بار قُل ھُوَاللہُ۔ سلام کے بعد سَو ۱۰۰ بار درود شریف۔ فضیلت: روزی میں برکت ہوگی۔ رنج وغم سے نجات، گناہوں کی بخشش ومغفرت ہوگی

● ۸ رکعت (دُو دُو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے بعد ۵ بار قُل ھُوَاللہُ۔ فضیلت: گناہوں سے پاک وصاف ہوگا۔ دُعائیں قبول ہوں گی۔ ثوابِ عظیم ہوگا۔

● ۱۲ رکعت (دُو دُو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے

بعد دس بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ ۲ ا رکعت پڑھنے کے بعد دس بار کلمۂ توحید دس بار کلمۂ تمجیدُ دس بار درُود شریف۔

● ۴ ا رکعت۔ (دُو دُو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ فضیلت: جو بھی دُعا مانگے قبول ہو گی۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ لِلّٰہِ کے بعد پچاس بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ فضیلت: گناہوں سے ایسے پاک ہو جائے گا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

● ۸ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلحمدُ کے بعد گیارہ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ اِس کا ثواب خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کو نذر کرے۔ فضیلت: آپ فرماتی ہیں کہ میں نماز پڑھنے والے کی شفاعت کیئے بنا جنّت میں قدم نہ رکھوں گی۔

صلوٰۃ التسبیح

چار رکعت ایک سلام سے

صلوٰۃ التسبیح ادا کرنیکا طریقہ:۔ صلاۃ التسبیح کی نیت سے چار رکعات نماز پڑھیں۔ بعد ثنا پندرہ بار یہ تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔ پھر تعوذ و تسمیہ اور سورۃ فاتحہ و سورت پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ بار پڑھیں۔ پھر رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ بار پڑھیں پھر رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ بار پڑھیں۔ پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ بار پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد دس۱۰ بار یہی تسبیح پڑھیں۔ یہ ایک رکعت میں کل پچھتر تسبیحیں ہوئیں۔ اب دوسری رکعت میں الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ بار بعد سورۃ دس۱۰ بار۔ بقیہ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت۔ پھر تیسری۔ پھر چوتھی رکعت مکمل کرکے سلام پھیردیں۔ چاروں رکعات کی کل تسبیح تین سو ہوں گی۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

روزہ کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰهِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ هٰذَا

افطار کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان المبارک میں پڑھنے کیلئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کیجاتی لہٰذا آپکے لئے دعاؤں کے کچھ جملے مرتب کئے گئے ہیں تو افطار کے وقت روزانہ کم از کم ایک دعا پڑھ لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل آپ کی دعا قبول فرمائے

دعا

دعا پڑھنے کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھیں

۱۔ اے اللہ ہماری زبان پر کلمہ طیبہ ہمیشہ جاری رکھ۔

۲۔ اے اللہ ہمیں کامل ایمان نصیب فرما اور پوری ہدایت عطا فرما۔

۳۔ اے اللہ ہمیں پورے رمضان کی نعمتیں اور انوار و برکات سے مالا مال فرما۔

۴۔ اے اللہ ہم پر اپنی رحمت نازل فرما، کرم کی بارش فرما اور رزقِ حلال عطا فرما۔

۵۔ اے اللہ ہمیں دینِ اسلام کے احکام پر مکمل طور پر عمل کرنے والا بنادے۔

۶۔ اے اللہ تو ہمیں اپنا محتاج بنا کسی غیر کا محتاج نہ بنا۔

۷۔ اے اللہ ہمیں لیلۃ القدر نصیب فرما۔

۸۔ اے اللہ ہمیں حج مقبول و مبرور نصیب فرما۔

۹۔ اے اللہ ہمیں جھوٹ، غیبت، بغض و کینہ، برائی اور جھگڑے فساد سے دور رکھ۔

۱۰۔ اے اللہ ہم سے تنگ دستی، خوف، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دور فرما۔

۱۱۔ اے اللہ ہمارے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرما۔

۱۲۔ اے اللہ ہم کو دجال کے فتنے، شیطان اور نفس کے شر سے محفوظ رکھ۔

۱۳۔ اے اللہ عورتوں کو پردے کی پوری پوری پابندی کرنے کی توفیق عطا فرما۔

۱۴۔ اے اللہ ہر چھوٹی بڑی بیماری سے ہمیں اور کل مومنین و مومنات کو محفوظ رکھ۔

۱۵۔ اے اللہ ہمیں تقویٰ اور پرہیزگاری عطا فرما۔

۱۶۔ اے اللہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیارے طریقے پر قائم رکھ۔

۱۷۔ اے اللہ ہمیں حضور اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی سنت پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

۱۸۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے دن حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے ہاتھ سے جام کوثر پینا نصیب فرما۔

۱۹۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما۔

۲۰۔ اے اللہ تو اپنی محبت اور ہمارے آقا صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے۔

۲۱۔ اے اللہ ہمیں موت کی سختی سے اور قبر کے عذاب سے بچا۔

۲۲۔ اے اللہ منکر نکیر کے سوالات ہم پر آسان فرما۔

۲۳۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے روز اپنا دیدار نصیب فرما۔

۲۴۔ اے اللہ ہمیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔

۲۵۔ اے اللہ ہمیں قیامت کی گرمی سے اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔

۲۶۔ اے اللہ ہمیں اور تمام مومنین و مومنات کو حشر کی رسوائیوں سے بچا۔

۲۷۔ اے اللہ نامۂ اعمال ہمارے داہنے ہاتھ میں نصیب فرما۔

۲۸۔ اے اللہ اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرما۔

۲۹۔ اے اللہ پل صراط پر سے بجلی کی طرح گزرنے کی توفیق و قوت عطا فرما۔

۳۰۔ اے اللہ ہمیں دونوں جہان میں رسول پاک صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا غلام بنا کے رکھ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رمضان المبارک میں پڑھنے کی چند دعائیں

سحری کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کریں :۔

یَا وَاسِعَ الْفَضْلِ وَیَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْ لَنَا ط

چوں کہ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا ہے لہذا پہلے روزے سے دسویں روزے تک اس دعا کو کثرت سے پڑھا کریں تاکہ رحمت رب رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے خوب خوب برسے

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت کا ہے لہذا گیارہویں روزے سے بیسویں روزے تک دعا بار بار پڑھا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے آپ کی مغفرت فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے لہذا اکیسویں روزے سے آخری روزے تک اس دعا کو بکثرت پڑھا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو نار دوزخ سے بچائے اور جنت نصیب فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ؕ

تراویح کی دُعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاۤءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔

دُعاءِ قنوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ
وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

شبِ قدر کی نفل نمازیں

بعد نمازِ عشاء سات بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے۔ فضیلت: ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنّت کی دُعا کرتے ہیں۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تین بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ فضیلت: اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا۔ جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد سات بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ سات بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ سلام کے بعد استغفار اور درود شریف پڑھے۔ فضیلت: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اور اسکے ماں باپ کو بخشدے گا

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ۷ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ فضیلت: اللہ تعالےٰ موت کی سکرات آسان اور قبر کا عذاب دُور کر دے گا۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تین بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ فضیلت: جنّت میں چار ستون ملیں گے جنکے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ۲۷ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔ نضیلت: تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور جنّت المعلیٰ میں گھر عطا ہوگا۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ ۵۰ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ، سلام کے بعد سجدے میں جا کر ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ فضیلت: جو دُعا مانگو گے قبول ہوگی صغیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ بے انتہا نعمت عطا ہوگی۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ، ستو بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ، سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف۔ فضیلت: بہت ثواب ہوگا

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ ۵ بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ، سلام کے بعد سجدے میں ۱۴ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے۔ فضیلت: جو دُعا مانگو گے قبول ہوگی۔

شبِ قدر میں یہ دُعائیں کثرت سے پڑھیے

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

۳۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ۔

قربانی کرنے کا طریقہ

قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ منہ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کہہ کر اس کا نام لے۔

شبِ عاشورہ کی نمازیں

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عاشورہ کی شب میں عبادت کی تو اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا اس کو زندہ رکھے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص شبِ عاشورہ میں رات بھر عبادت میں مشغول رہے اور صبح کو وہ روزہ سے ہو تو اس کو اس طرح موت آئے گی کہ اس کو مرنے کا احساس بھی نہیں ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے جب عید یا جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شبِ براءت ہوتی ہے تو اموات کی روحیں آکر اپنے گھروں کے دروازے پر کھڑی ہوتی اور کہتی ہیں:۔ ہے کوئی کہ ہمیں یاد کرے ــــــ ہے کوئی کہ ہم پر ترس کھائے ــــــ ہے کوئی کہ ہماری غربت کی یاد دلائے۔ (خزانۃ الروایات)

یومِ عاشورہ کی نمازیں:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ ہر رکعت میں ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور پچاس بار سورۂ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گذشتہ پچاس برسوں اور آئندہ پچاس برسوں کے گناہ معاف فرمادے گا ــــــ ملاءِ اعلیٰ میں اس کے لئے نور کے ہزار محل تعمیر کرائے گا۔

ان ہی سے ایک دوسری روایت منقول ہے کہ چار رکعت دو سلاموں سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ زلزال، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھے اور بعد نماز ستر بار درود شریف پڑھے۔ (غنیۃ الطالبین)

یوم عاشورہ میں آٹھ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ جو سورت چاہے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والوں کو بے شمار ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ ہمیں اس نماز کا پچاس سالوں سے تجربہ ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی عطا فرماتا ہے۔

راحۃ القلوب میں ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن ستر بار یہ دعا: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھے اسے بخش دیا جائے گا اور اس کا نام اولیاء کبار میں لکھا جائے گا۔

ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دعائے عاشورہ)

یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرم کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِیْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ
وَرِضَاكَ وَاَحْیِنَا حَیَاةً طَیِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ
وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَّا نَحْنُ فِیْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ
وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ؕ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَ
عَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ؕ وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اذان کے بعد کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ
وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا
مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ

ثنا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ
وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

دُعائے ماثُورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

نمازِ جنازہ کا صحیح طریقہ

پہلی تکبیر میں دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور یہ ثنا پڑھیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دُرود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ

تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

میت اگر عورت ہو تو اَجْرَہٗ کی جگہ اَجْرَھَا اور

بَعْدَہٗ کی جگہ بَعْدَھَا پڑھیں۔

اور اگر نابالغ لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا

ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اور اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا

ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ؕ

آخر میں چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کچھ پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دیں۔

(بہارِ شریعت)

میّت کو مٹی دینے کی دُعا

میّت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مستحب یہ ہے کہ قبر میں سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

دوسری بار یوں ہی دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالیں اور پڑھیں

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اور تیسری بار بھی دونوں ہاتھوں سے اسی طرح مٹی ڈالیں اور یہ پڑھیں۔

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى

(بہار شریعت)

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دُوسرا کلمہ شہادت	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید	سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کیلئے ہے بادشاہی اور اُسی کیلئے تعریف ہے

يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

نہیں آئیگی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ ردِ کفر | اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ
کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ
بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے
تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَ
اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور
الْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ
غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بیحیائیوں سے
وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

چھٹا کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ
میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ

الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ

سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ایمانِ مفصّل | اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ

اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور

وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

بری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمانِ مجمل | اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اسکے تمام احکام قبول کیے زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

فاتحہ کا طریقہ

پہلے تین بار درود شریف پڑھے پھر کم سے کم چاروں قُل۔ سورۃ فاتحہ اور الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک پڑھے۔ اس کے بعد پڑھے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اور اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اب تین بار درود شریف پڑھے۔ اور سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ج وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں

ہاتھ اٹھا کر یوں دُعا کرے۔

یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کو قبول فرما اور اس کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی بھی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانے اور شیرینی کا ثواب) ہماری جانب سے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو نذر پہنچا دے۔ پھر آپ کے وسیلہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام و صحابۂ عظام و ازواج مطہرات و اہلبیت اطہار و شہدائے کربلا اور تمام اولیاء و علماء و شہداء و صالحین رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو ان کا نام خصوصیت کے ساتھ لے۔ مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ کو نذر پہنچا دے) اور جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما اور کسی عام آدمی کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے۔ مثلاً یوں کہے کہ "خصوصاً ہمارے والد یا والدہ کی روح کو ثواب پہنچا دے۔ آمین یارب العالمین۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اعمال مستحبہ مقبول نہیں

اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرلینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔ (ماخوذ از الوظیفۃ الکریمہ)

عُبَیْدِ غَوْثؒ و خَواجہؒ، رَضَاؔ وَکُل اَولِیَآء
مُحَمَّدْ جَمَالُ الدِّیْنْ خَانْ قَادِرِیْ رَضَوِیْ
ضِلَعْ بَہرَائِچ شَرِیْف یُوْ. پِیْ. اَلْہِنْدْ
مُوْبَائِل نَمبَر : ← 7860520899

RAZA OFFSET MUMBAI-3 TEL.: 2345 6313